روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 16 فروری 2012ء 23 ربیع الاول 1433 ہجری 16 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 40

سلسلہ مبشرات

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔ رویائے صالحہ

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب المبشرات حدیث نمبر:6475)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات محققین اور مجربین کے مشاہدات کثیرہ متواترہ سے ثابت ہو چکی ہے جس سے فلسفیوں نے بھی اتفاق کرلیا ہے کہ عالم رؤیا اور عالم آخرت مرایا متقابلہ کی طرح واقعہ ہیں جو کچھ فطرت اور قدرت الٰہی نے عالم خواب میں خواص عجیبہ رکھے ہیں اور جس عجیب طور سے روحانی امور محسوس ومشہود طور پر اس عالم میں دکھائی دیتے ہیں بعینہٖ یہی حال عالم آخرت کا ہے یا یوں کہو کہ عالم خواب آخرت کے لئے اس عکسی آئینہ کی طرح ہے جو ہو بہو فوٹوگراف اتار دکھائے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ موت اور خواب دو حقیقی بہنیں ہیں جن کا حلیہ اور شکل اور لوازم اور خواص قریب قریب ہیں اور اگر ہم اسی زندگی دنیا میں عالم آخرت کے کچھ اسرار بغیر ذریعہ الہام اور وحی کے دریافت کر سکتے ہیں تو بس یہی ایک ذریعہ عالم رؤیا کا ہے سو دانشمندوں کو چاہیئے کہ اگر اس عالم کی کیفیت کچھ دریافت کرنا چاہیں تو عالم رؤیا پر بہت غور اور توجہ کریں کیونکہ جن عجائبات سے یہ عالم رؤیا بھرا ہوا ہے اسی قسم کے عجائبات عالم آخرت میں بھی ہیں اور جس طور کی ایک خاص تبدیل وقوع میں آکر عالم رؤیا پیدا ہو جاتا ہے اور پھر اس میں یہ عجائبات کھلتے ہیں عالم آخرت میں بھی اسی کے مشابہ تبدیل ہے سو جبکہ خدائے تعالیٰ کا قانون قدرت عالم رؤیا میں یہی ہے کہ وہ روحانیات کو جسمانیات سے متمثل کرتا ہے اور معقولات کو محسوسات کا لباس پہناتا ہے سو وہی قانون قدرت دوسرے عالم میں بھی سمجھنا چاہیئے اور یہ خیال آریوں کا کہ عالم آخرت میں صرف روح اکیلی رہ جائے گی اور اس کے ساتھ جسم نہیں ہوگا اور لذتیں بھی صرف روحانی اور معقولی طور پر ہوں گی یہ سراسر تحکم ہے جس پر کوئی دلیل نہیں یہ بات نہایت صاف اور بدیہی الثبوت ہے کہ انسان ترقیات غیر متناہیہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ذریعہ ان ترقیات کا اس کی وہ جسمی ترکیب ہے جس کو قادر مطلق نے ایسی حکمت کاملہ سے صورت پذیر کیا کہ تکمیل نفس ناطقہ انسان کے لئے عجیب آثار اس سے مترتب ہوئے گویا حکیم مطلق نے روح انسان کو اپنے مراتب عالیہ تک پہنچنے کے لئے ایک ضروری سیڑھی عطا کر دی۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص159)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

وقف جدید کیلئے مالی قربانی

حضرت مصلح موعود وقف جدید کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور کوشش کریں .... کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔"

(خطبات وقف جدید صفحہ 83)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق اپنی انتہائی توفیق اور استطاعت کے مطابق وقف جدید کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کی کوشش کریں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مشعل راہ

عورتوں سے نرمی اور محبت کا سلوک کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23؍ جنوری 2004ء کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 37 تلاوت کے بعد فرمایا۔

آنحضرت ﷺ حضرت عائشہؓ کے بہت ناز اٹھاتے تھے۔ایک دفعہ ان سے فرمانے لگے کہ عائشہؓ میں تمہاری ناراضگی اور خوشی کو خوب پہچانتا ہوں۔حضرت عائشہؓ نے عرض کیا وہ کیسے؟ فرمایا جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو اپنی گفتگو میں رب محمدؐ کہہ کر قسم کھاتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو رب ابراہیمؑ کہہ کر بات کرتی ہو۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ ہاں یا رسول اللہ یہ تو ٹھیک ہے مگر بس میں صرف زبان سے ہی آپؐ کا نام چھوڑتی ہوں (دل سے تو آپؐ کی محبت نہیں جا سکتی)۔

(بخاری کتاب النکاح باب غیرۃ النساء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں اور فرمایا ”ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے اور درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔اس کا شکریہ یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔“

ایک دفعہ ایک دوست کی درشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا اور شکایت ہوئی کہ وہ اپنی بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔حضور اس بات سے بہت کبیدہ خاطر ہوئے، بہت رنجیدہ ہوئے، بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: ”ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے۔“ حضور بہت دیر تک معاشرت نسواں کے بارے میں گفتگو فرماتے رہے اور پھر آخر پر فرمایا:

”میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آواز کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 307 مطبوعہ ربوہ)

تو یہ ہیں بیویوں سے حسن سلوک کے نمونے جو آج ہمیں اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود کے عمل سے اپنے آقا حضرت محمد ﷺ کی پیروی میں نظر آتے ہیں۔اور انہی پر چل کر ہم اپنے گھروں میں امن قائم کر سکتے ہیں۔

رحمی رشتوں کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے (اس کی وضاحت تو پہلے ہو چکی ہے) کہ یہ قریب ترین رشتے ہیں اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے۔

اس بارہ میں ایک روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحم، رحمٰن سے مشتق ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس نے تجھ سے تعلق جوڑا میں اس سے تعلق جوڑوں گا اور جس نے تجھ سے تعلق توڑا میں اس سے قطع تعلق اختیار کرلوں گا۔

(بخاری کتاب الادب باب من وصل وصلہ اللہ)

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

21 فروری 2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	گلشن وقف نو
3:15 am	بیت مبارک
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 فروری 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ہمارا آقا
6:05 am	ان سائیٹ
7:35 am	فرنچ پروگرام
8:50 am	جلسہ مصلح موعود
10:10 am	جلسہ سالانہ یوکے
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
11:40 am	آسٹریلین سروس
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	گلشن وقف نو
1:50 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:20 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	ان سائیٹ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے
8:05 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:00 pm	آسٹریلین سروس
9:25 pm	راہ ہدیٰ
11:10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

22 فروری 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
2:00 am	گلشن وقف نو
2:50 am	جلسہ سالانہ یوکے
4:00 am	ریئل ٹاک
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	عربی سیکھئے
8:00 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال وجواب
9:55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	پاکستان کے حسین نظارے
12:00 pm	یسرنا القرآن
12:20 pm	چلڈرن کلاس
1:35 pm	سوال وجواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مئی 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	چلڈرن کلاس
9:30 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	پاکستان کے حسین نظارے
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	سوال وجواب

23 فروری 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	الترتیل
2:05 am	فقہی مسائل
2:40 am	چلڈرن کلاس
3:50 am	خطبہ جمعہ 17 فروری 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	فقہی مسائل
6:35 am	لقاء مع العرب
7:40 am	پاکستان کے حسین نظارے
8:15 am	ریئل ٹاک
9:30 am	الترتیل
10:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مئی 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	یسرنا القرآن
5:35 pm	بنگلہ سروس
6:45 pm	ترجمۃ القرآن
7:55 pm	ہیومینٹی فرسٹ
9:15 pm	روحانی خزائن کوئیز
9:40 pm	فیتھ میٹرز
11:15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

رشتہ ناطہ کے مسائل کا حل

رشتہ ناطہ کے تعلق میں ایسی بعض مشکلات کا ذکر مقصود ہے۔ جن سے معاشرہ میں آئے دن واسطہ پڑتا ہے۔ ان مشکلات کے پس منظر میں بعض موجبات اور محرکات بھی ہیں اور اگر یہ عزم کر لیا جائے۔ کہ ایسے محرکات کو نظر انداز کیا جائے گا۔ تو بہت سی مشکلات اور ان کے ناگوار اثرات سے اپنے آپ کو اور معاشرہ کو بچایا جا سکتا ہے۔

تعلیم سے متعلق مشکلات

رشتہ کی تلاش کے وقت ہر فریق تعلیم کے پہلو پر لازمی توجہ دیتا ہے۔ لڑکی کا رشتہ درکار ہو تو اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ڈگری یافتہ کی تمنا ہوتی ہے۔ اور اگر لڑکے کی تمنا ہو تو صرف تعلیم یافتہ نہیں بلکہ متعدد ڈگریاں حاصل کر رکھی ہوں۔ جب کہ معاشرہ میں جہاں دیہاتی ماحول میں بود و باش ہو۔ کم تعلیم والی یا بعض اوقات کلیتہً ناخواندہ بچیاں اکثر موجود ہیں۔ اور ان کے لئے مناسب رشتہ کے حصول میں دقتیں پیش آتی ہیں کہ تعلیم کی کمی کے باعث ان کو اہمیت نہیں دی جاتی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ لڑکی کا تعلیم یافتہ ہونا ایک Merit کا رنگ رکھتا ہے اور عملی زندگی میں اس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں لیکن اگر تعلیم کی کمی کو بنیاد بنا کر ایسے رشتوں کو نظر انداز کیا جاتا رہے۔ تو یہ ہرگز درست سوچ نہ ہوگی کیونکہ تجربہ اور مشاہدات میں ایسی لاتعداد مثالیں موجود ہیں کہ ظاہری تعلیم کی کمی کے باوجود قدرت نے ایسی صلاحیتوں سے نوازا ہوا تھا۔ کہ خواتین نے خدمت دین اور پرورش اولاد اور گھر بار کی ذمہ داریوں کی بجا آوری میں مثالی کردار ادا کیا اور نہایت عمدہ نمونہ پیش کیا اور ظاہری تعلیم کی کمی کبھی بھی ان کی راہ میں روک نہیں بن سکی۔ دوسری جانب ایسی لاتعداد مثالیں بھی موجود ہیں کہ تعلیم کی زیادتی نے کردار پر مفید، تعمیری اور عمدہ اثرات مرتب نہیں کئے اور یہاں تک کہ بعض مثالوں میں تعلیم کی زیادتی ہی بگاڑ، نزاع اور ناکامیوں کا باعث بن گئی۔ پس تعلیم کی کمی کو ہرگز ایسی بنیاد تسلیم نہیں کی جا سکتی کہ اس کی بناء پر رشتہ کی قبولیت یا عدم قبولیت کا فیصلہ کیا جائے۔ ہاں یہ ایک اضافی پہلو ضرور ہے اور دیگر اوصاف کے ساتھ شامل ہو کر فیصلہ میں آسانی کا ذریعہ بن سکتا ہے اور چاہئے کہ تعلیم کے بارہ میں حقیقت پسندی سے کام لیا جائے۔

بعض گھرانوں میں تعلیمی ڈگریوں کو شرک کی حد تک پوجنے کا رنگ نظر آتا ہے۔ لڑکے لڑکی کی قسمت اور مستقبل محض اور محض ڈگریوں کے شکنجہ میں ہے اور رہائی کی کوئی امید نظر نہیں آتی اور بعض مثالوں میں ڈگریوں کو ملازمت کی نذر کر دیا گیا ہے کیونکہ اس سے آمدنی ہو رہی ہے۔ خواہ شادی کی معروف عمر سے معاملہ تجاوز کر جائے۔ یہ سارے پہلو افسوس ناک ہیں اور بہت سنجیدہ توجہ کے ساتھ اصلاح کے متقاضی ہیں۔ ورنہ رشتہ ناطہ کی مشکلات میں آئے دن اضافہ ہی ہوگا اور اس کی ساری ذمہ داری ماں باپ یا خاندانی سربراہوں کے سر پر ہوتی ہے۔ تعلیم میں ترقی اور اعلیٰ معیاروں پر پہنچنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ بچیوں کی گھر گرہستی کی زندگی داؤ پر نہ لگائی جائے۔ لڑکی کی تعلیم سے تو بنیادی غرض تو یہ ہونی چاہئے کہ وقت آنے پر گھر بار کی ذمہ داریاں عمدہ انداز سے نباہ سکے اور اولاد کی عمدہ تربیت کر کے اگلی نسل کو اپنے فیض سے فیضیاب کرے۔ لیکن ایسی تعلیم جس کے نتیجہ میں بے چاری کو نہ گھر بار نصیب ہو اور نہ زندگی میں ماں کا مقام پانے کا موقع آنے پائے تو ایسی اعلیٰ تعلیم کی بجائے اس کی علمی کمی یا ناخواندگی ہزار درجے خود اس کے اور خاندان کے لئے بہتر اور بابرکت ہوگی۔ اور اسی سوچ کے ساتھ تعلیمی پہلو کو فیصلہ کے وقت سامنے رکھنا چاہئے۔

عمر سے متعلق مشکلات

شادی کی معروف عمر یعنی بلوغت کا دور شروع ہونے پر رشتوں کے اگر فیصلے ہونے لگیں تو بہت سی معاشرتی خرابیوں اور مشکلات سے تحفظ مل سکتا ہے۔ اور مناسب وقت پہ فیصلے آسانی سے ہو سکتے ہیں لیکن اگر دیگر عوامل سے صرف نظر کرتے ہوئے صرف تعلیم کے پیش نظر عمر والے پہلو پر غور کریں تو عجیب کیفیات سے واسطہ پڑتا ہے۔ تعلیم حاصل کرتے کرتے بچی کی عمر معروف دور سے ڈھل جاتی ہے اور جب رشتہ کا احساس اور تلاش ہو۔ تو تیس بتیس سال کی عمر والی لڑکی کے لئے اٹھارہ بیس سال کا رشتہ ڈھونڈا جاتا ہے جبکہ 18 سال والے لڑکے کے ماں باپ کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ لڑکے کی نسبت لڑکی کی عمر کم ہو۔ یہ تلاش کا عمل جاری رہتا ہے۔ بچی کی عمر میں مزید سال سال کا اضافہ ہو رہا ہے لیکن اصرار یہی ہے کہ لڑکے کی عمر 18، 20 سال سے متجاوز نہ ہو۔ آخر ایک وقت ایسا آ جاتا ہے کہ لڑکی کی عمر حد سے متجاوز ہو جانے کے باعث مجبوراً اس کے ہم عمر لڑکے کے رشتہ پر غور شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن بدقسمتی یہ سامنے آتی ہے کہ ساتھ ہی یہ تجسس شروع ہو جاتا ہے۔ کہ اتنی عمر ہو جانے کے باوجود اس لڑکے کا رشتہ آج تک کیوں نہیں ہو پایا۔ اس تجسس کے بعض قیاسات اور گمان ہاتھ لگ جاتے ہیں اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہم عمر رشتہ بھی قبول نہیں کیا جا رہا۔ اب ایسی سوچ کا نتیجہ صرف اور صرف یہی پلے پڑ سکتا ہے۔ کہ بالآخر لڑکی کی شادی کی خواہش کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دے اور یہ ساری ذمہ داری ان ماں باپ کے سر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے شادی کے مناسب وقت پر بچوں کے رشتوں کو حیلوں بہانوں سے مسلسل تاخیر کی نذر کئے رکھا۔ ایسے ماں باپ ہرگز اولاد کے خیر خواہ نہیں قرار دئے جا سکتے۔ اس میں ہرگز کوئی شبہ نہیں کہ ایسی افسوسناک مثالیں شاذ کے طور پر ہیں۔ لیکن ان کا ذکر عبرت کے طور پر کرنا ضروری ہے کہ ہر گھرانہ میں ماں باپ بچوں کے رشتوں کی اہم ذمہ داری وقت پر بجا لانے کی فکر اور احساس رکھیں اور موزوں وقت پر فیصلے کریں۔

جہاں رشتوں کی تلاش میں غیر ضروری تاخیر ہوتی رہے وہاں تاخیر کے نتیجہ میں بھی بالآخر کسی انسان سے ہی واسطہ پڑتا ہے لیکن بے وقت کی راگنی والی صورت ضرور بن جاتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ وقت پر فیصلے ہوں اور جھوٹی امیدوں اور موہوم توقعات سے قطعی اجتناب کیا جائے۔

غفلت کی وجہ سے تاخیر

جن گھرانوں میں جوان اولاد کی طرف سے ماں باپ محض طبعی خوش فہمی کے باعث غفلت کا رویہ رکھتے ہوں وہاں رشتوں میں تاخیر سے بعض اخلاقی خرابیوں اور خامیوں کے امکانات بھی سامنے آسکتے ہیں۔ اس لئے ماں باپ کا فرض ٹھہرتا ہے کہ جوان اولاد کی تربیت نگرانی اور ان کی طبعی ضروریات کی طرف سے ہرگز غافل نہ ہوں اور ماحول میں جس قدر اخلاقی قدروں کی پامالی ہو رہی ہے۔ وہ متقاضی ہے کہ جوان اولاد اور خصوصاً بالغ بچیوں کو ماں باپ کی شفقت اور پیار کے طفیل تحفظ بھی نصیب رہے۔ جب کوئی ناگوار اور تکلیف دہ واقعہ ہو جائے۔ تو اس وقت محض افسوس اور صدمہ کے اظہار سے بیتے واقعہ کی تلافی تو ممکن نہیں رہتی۔ جبکہ ماں باپ گندے معاشرہ کے مضرات کا نسبتاً زیادہ شعور اور علم رکھتے ہیں۔ اس شعور کا طبعی نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ ان کے بچوں بچیوں کو مناسب حال راہنمائی، خیر خواہی اور تحفظ نصیب رہے۔ ماں باپ اپنے گھر میں تربیت کے بہتر ماحول کے پیش نظر اپنی جوان اولاد پر طبعاً نیک گمان اور اچھی توقعات رکھتے ہیں اور یہ بالکل طبعی کیفیت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ معاشرہ کی گراوٹ اور اخلاقی تباہ حالی کا احساس بھی پیش نظر رہنا چاہئے۔ جہاں ہر طرف خونخوار درندے ہوں جنہیں نہ خدا کا خوف نہ کسی کی آبرو کی شرم و لحاظ اور نہ طبعی حیاء مانع ہو وہاں اچھی تربیت یافتہ اولاد کو ہزاروں احتیاطوں کے ساتھ درندوں کے شر سے بچانا واجب ہے۔ اور خدا کی نگاہ میں یہ فریضہ ماں باپ پر ہی عائد ہوتا ہے۔ اور اس کا مفید اور مؤثر ترین حل یہی ہے کہ بچوں کی شادیاں بروقت کی جائیں بلاوجہ تاخیر نہ کی جائے۔ خصوصاً بچیوں کی عمر بڑھنے سے ذمہ داریاں بڑھتی اور تدریجاً مشکلات کا رنگ پکڑتی جاتی ہیں۔ کفو کا جہاں حکم ہے عمر کے اعتبار سے بھی حتی الوسع کفو کا پہلو سامنے رہنا چاہئے اور شادی کی کامیابی میں اس کا گہرا تعلق ہے۔ تعلیم کی طرح عمر کی حقیقت بیان کرنے میں بھی بعض اوقات قول سدید کو پیش نظر نہیں رکھا جاتا۔ لیکن عمر کی اصلیت ظاہر کرنے میں خلاف حقیقت اظہار کی مجبوری صرف ایسی مثالوں میں ہی پیش آسکتی ہے۔ جہاں مناسب وقت پر رشتوں کے فیصلے نہ کئے گئے ہوں اور ایسی مثالوں میں اگر سچائی کو ہر حالت میں مقدم رکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بہتر نتائج ہوتے ہیں۔ جلد یا بدیر اس کے مضرات سامنے آنے کا ڈر پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اور زندگی بے کیف گزرتی ہے اور پھر خدا تعالیٰ کی ناراضگی سب پہ مستزاد ہے۔

جہیز وغیرہ کے مطالبات

جہیز وحق مہر وغیرہ کے معاملات کا براہ راست تعلق مال و دولت سے ہے اور ایک ارشاد نبویؐ کے مطابق امت کے لئے سب سے بڑا فتنہ مال کا فتنہ ہے۔ اور یہ فتنہ کئی رنگوں میں معاشرہ کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہیں اور ایسی فتنہ کی ایک واضح شکل جہیز کے ناواجب مطالبات اور حق مہر میں مبالغہ کا پہلو روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ بعض اوقات یہ تاثر ملتا ہے کہ لڑکی سے جہیز کی اہمیت زیادہ ہے۔ جو ماں باپ ناز و نعمت سے پال پوس کر اپنی لخت جگر رشتہ میں دے رہے ہیں۔ ان کے جذبات کی قدر اور احترام کی بجائے جہیز کے صریحاً ناروا اور ناقابل برداشت مطالبات پیش کر کے ہرگز حیاء یا شرم محسوس نہیں کی جاتی کہ غریب نادار ماں باپ کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اور ایسے رشتے میں کیا خیر و برکت ممکن ہو سکتی ہے جو سودے بازی اور ہوس کے جذبے سے محض حصول جہیز کی خاطر طے کرنا مقصود ہو۔ ایسے جہیز کے بھوکے ماں باپ کو یہ بھی بھول جاتا ہے کہ جس خدا نے نرینہ اولاد کی نعمت سے انہیں نوازا۔ بیٹا عطا فرمایا۔ اسے صحت و عمر بخشی۔ بلوغت کو پہنچا۔ تعلیم و روزگار کی سہولت بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اور اب یہ ماں باپ اپنے اس بیٹے کی شادی کی خوشی دیکھنے کے لئے کوشاں ہیں۔ مگر اس خوشی کے حصول میں

کتنے غریب ماں باپ کے جذبات پر جہیز کے ناجائز مطالبات کے ذریعے چھریاں چلا رہے ہیں۔کتنی مستحق بچیوں کی ناقدری کر رہے ہیں۔کیا ہی اچھا ہوتا کہ ایسے جہیز کے بھوکے یا محتاج ماں باپ خدا تعالیٰ سے بیٹے کی بجائے دولت ہی مانگ لیتے۔ہاں وہ دولت جس کو جہیز کے نام پر اپنے بیٹے کی شادی کی آڑ میں ہتھیانا چاہتے ہیں اور مطلوبہ جہیز نہ مل سکنے کے باعث آئے دن نیک ہونہار پاک سرشت بچیوں کے رشتے رد کرتے چلے جاتے ہیں۔ایسے ماں باپ یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک مکافات عمل کا قانون بھی جاری وساری ہے۔اور جلد یا بدیر ایسے گھرانوں کو بالآخر کئی طرح کے وبال اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ ایسی شادی کے نتائج کیا ہوں گے۔کوئی ضمانت نہیں کہ ایسے ناجائز حاصل کیے ہوئے جہیز سے استفادہ کہاں تک ممکن ہوگا۔اس کی بجائے کیا ہے۔

حق مہر

جہیز کے ناواجب مطالبات کا شاید یہ طبعی نتیجہ ہے کہ حق مہر کے بارہ میں بھی اعتدال کا دامن چھوٹ رہا ہے۔ایک فریق معمولی حق مہر پر مصر ہے تو دوسرا فریق انتہائی مبالغہ کو پہنچ رہا ہے۔جبکہ حق مہر کی روح مالی منفعت نہیں۔بلکہ لڑکی کے اکرام کا پہلو مقصود ہے۔حضرت مصلح موعود نے دونوں کیفیتوں کو پیش نظر کر کے ایک درمیانی راہ کی طرف ہدایت فرمائی کہ حق مہر کی رقم کا تعین لڑکے کی کم از کم چھ ماہ کی آمد سے لے کر ایک سال کی آمدنی کی بناء پر ہونا چاہئے۔یہ اوسط اس لئے ضروری ٹھہرتی ہے کہ فریقین ایک زندگی بھر کے رشتہ کی بنیاد قائم کرتے ہوئے ممکنہ نزاع یا اختلافی صورت حال سے بچ سکیں۔ورنہ بعض اوقات حق مہر کی کمی بیشی ہی آئندہ گلوں،شکوؤں اور کشیدگیوں پر منتج ہوتی ہے۔پس اس پر حکمت معیار کو سامنے رکھا جائے۔تو اس میں ہی خیر و برکت ہے۔ایسے مہر جن کی عملاً ادائیگی ممکن نہ ہو۔اور ان سے اجتناب ضروری ہے۔اس کے برعکس حقیقت پسندی اور اعتدال کو مقدم رکھنا مستقبل کی بہتری اور تعلقات کی پائیداری کے لئے بہت اہم ہے۔

رشتوں کی طلب اور جستجو اور فیصلوں کے وقت کئی دیگر ناواجب باتیں بھی سامنے آتی رہتی ہیں۔لیکن کیا ہی اچھا ہو کہ دینداری کے پہلو کو بنیادی اہمیت دی جائے اور باقی زوائد کا رنگ رکھنے والی باتیں بھی میسر ہوں تو خدا کا شکر کرنا چاہئے۔لیکن زوائد کی ہوس میں بنیاد سے دور ہٹنا کسی صورت بھی برکت اور رضائے الٰہی کا باعث نہیں بن سکتا۔اس لئے چاہئے کہ جماعتی ماحول میں ہر احمدی خاندان خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھے۔اولاد بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔اور خدا کی عطا کردہ نعمتوں کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا ذریعہ بننے سے بچانا ہم سب پر فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ زندگی کے ہر مرحلہ پہ ہمارا اپنے خالق و مالک پروردگار سے وفا اور تابعداری کا اٹوٹ رشتہ نصیب رہے۔اے خدا تو ایسا ہی کر آمین۔

کبیٹی (Kabiti) تنزانیہ میں امن کانفرنس

”اگر لوگ امن چاہتے ہیں تو احمدیوں سے سیکھیں“ ڈسٹرکٹ کمشنر کا خطاب

Rufiji کے ڈسٹرکٹ کمشنر سمیت دیگر اہم سرکاری وغیر سرکاری شخصیات اور دیگر مذاہب کے نمائندگان بالخصوص عیسائی پادریوں کی شرکت اور خطابات

نیشنل ریڈیو Uhuru کی امن کانفرنس پر تفصیلی نشریات

رپورٹ مکرم شیخ یوسف عثمان کمبالایا صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ

اللہ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ تنزانیہ ملک کے ہر ریجن میں ایسے پروگرام منعقد کر رہی ہے جن سے جماعت کا پیار و محبت اور امن و سلامتی کا پیغام بڑی وسعت سے ہزاروں بلکہ لاکھوں افراد تک نہایت موثر انداز میں پہنچ رہا ہے۔اس سلسلہ کی ایک کڑی کبیٹی (Kabiti) میں امن کانفرنس کا انعقاد ہے جو 15 نومبر 2011ء کو منعقد کی گئی۔اس کانفرنس کے لئے کبیٹی شہر میں ایک ہال کرائے پر حاصل کیا گیا۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی Rufiji کے ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب تھے جو جناب Mkuranga صاحب کے کرسی صدارت پر تشریف لانے کے ساتھ اس جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔سواحیلی میں ترجمہ پیش کیا گیا اور پھر نظم پڑھی گئی۔نظم کے بعد خاکسار نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا اور امیر و مربی انچارج تنزانیہ مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب کا ان سے تعارف کروایا۔

رومن کیتھولک پادری کا خطاب

چند تعارفی کلمات کے بعد رومن کیتھولک فرقہ کے پادری جناب Father Lupinde صاحب نے تقریر کی اور بائبل سے بعض اقتباسات بھی پڑھے جو امن کی تعلیم پر مشتمل تھے۔

پادری Ibahati Kupwe صاحب نے جو دوسرے چرچ کی طرف سے آئے تھے کہا کہ یسوع مسیح امن کا پیغام لے کر آئے تھے اور چاہئے کہ سب دنیا والے امن کا راستہ اختیار کریں۔

اس کے بعد مکرم معلم عبدالرحمان صاحب آمے نائب جنرل سیکرٹری نے تقریر کی اور کہا کہ خدا کے سب نبی ہی بنیادی طور پر امن کے پیغمبر تھے۔

جماعت کی طرف سے Keynote تقریر مکرم مولانا طاہر محمود صاحب چوہدری نے کی۔

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی جس میں سب سے پہلے آپ نے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت نے مختلف مذاہب اور فرقوں کے لیڈران کو ایک جگہ جمع کیا ہے اور انہیں امن جیسے موضوع پر اظہار رائے کا موقع مہیا کیا ہے۔آپ نے کہا کہ تمام بنی نوع کی خوشیوں کے لئے مذہبی آزادی کا ماحول بہت ضروری ہے۔امن کے بغیر کوئی خوشی حاصل نہیں ہو سکتی۔آپ نے جماعت کی امن پسندی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر لوگ امن چاہتے ہیں تو جماعت احمدیہ سے سیکھیں۔آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

میڈیا کوریج

امن کانفرنس کو تنزانیہ کے نیشنل ریڈیو نے کافی شہرت دی۔اس ریڈیو کی نشریات ملک کے اکثر حصوں میں سنی جاتی ہیں۔امن کانفرنس کی خبریں کانفرنس کے انعقاد سے قبل اور انعقاد کے بعد بھی نشر ہوئیں۔

کانفرنس کے انعقاد سے قبل ریڈیو Uhuru FM نے مورخہ 11-12 اور 13 تاریخ کو رات 9 بجے یوں خبر دی کہ مورخہ 15/اکتوبر بروز ہفتہ شام تین بجے جماعت احمدیہ کوسٹ ریجن کے زیر اہتمام ایک امن کانفرنس منعقد ہوگی۔احمدیہ (۔) جماعت کے ریجنل مشنری یوسف کمبالایا نے بتایا کہ اس کانفرنس میں کبیٹی میں موجود تمام مذہبی لیڈران امن کے موضوع پر اپنے اپنے مذہب کے عقائد کے مطابق تقریر کریں گے۔نیز احمدیہ جماعت کے ملکی امیر و مربی انچارج مولانا طاہر محمود چوہدری صاحب ایک اہم تقریر کریں گے۔سرکاری لیڈران کثرت سے اس کانفرنس میں آئیں گے۔جبکہ مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب ہوں گے“۔

نیز کانفرنس کے انعقاد کے بعد رات 9 بجے کی خبروں میں Uhuru Radio FM نے خبر اس طرح دی کہ:

"جماعت احمدیہ کوسٹ ریجن کے زیر اہتمام ایک امن کانفرنس منعقد ہوئی۔اس کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ کمشنر MKuranga صاحب تھے۔تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد ریجنل مشنری نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور کانفرنس کا مقصد واضح کیا۔جس کے بعد رومن کیتھولک کے پادری Father Lupinga صاحب نے امن قائم رکھنے کی کوششوں کو سراہا۔جن کے بعد پادری Ibahiti Kupwe نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی کہ انہوں نے بلا تفریق سب مذاہب کو اکٹھا کیا ہے۔پادری صاحب کے بعد معلم عبدالرحمان صاحب نے امن پر تقریر کی جس کے بعد تنزانیہ کے امیر و مشنری انچارج مولانا طاہر محمود چوہدری صاحب نے وضاحت سے بتایا کہ دین حق امن کی تعلیم دیتا ہے اسی لئے جماعت احمدیہ کے امام اور خلیفہ خامس حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا تاکیدی حکم ہے کہ جماعت ہر جگہ قیام امن کی بھرپور کوشش کرے اور لوگوں کی ان کے خالق کو پہچاننے میں مدد کرے تا حقیقی امن قائم ہو سکے۔

کانفرنس کے آخر پر مہمان خصوصی نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے بروقت یہ کانفرنس منعقد کی ہے اور خدا نے انہیں ایسا کرنے کا موقع اس وقت دیا ہے جبکہ ہم اپنی آزادی کے پچاس سال مکمل کر رہے ہیں۔ہمارا ملک امن کا جزیرہ ہے سب لوگ مل جل کر اس کو امن کا گہوارہ بنائے رکھیں۔میں احمدیہ جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں اس اہم اصول اور ضروری امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔امن ایک ہیرا ہے جسے کبھی خراب نہیں ہونا چاہئے۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ایسی مزید کانفرنسیں منعقد کرنے کی توفیق دے اور اس کے شیریں پھل ہمیں بے حساب دے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 دسمبر 2011ء)

جسٹس محمد الیاس

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈز نے اپنے 1991ء کے ایڈیشن میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک جج جسٹس محمد الیاس کا نام دنیا کے کم عمر ترین سول جج کی حیثیت سے اپنی کتاب کی زینت بنایا۔

مکرم عطاء السمیع انور صاحب

تاؤازم کا تعارف اور تاریخی پس منظر

لاؤزے Lao tze کا تعارف

لاؤزے 604ء میں پیدا ہوا۔ لاؤزے کے معنی بوڑھے فلسفی یا بوڑھے لڑکے کے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جب وہ پیدا ہوا تو اس کے بال سفید تھے۔ لاؤزے کا اصل نام ”می پے یانگ“ تھا اور وہ کنفیوشس کا ہمعصر تھا لاؤزے ایک غریب گھر میں پیدا ہوا اس وقت چو خاندان کی حکومت تھی چو خاندان کی تاریخی دستاویز کے محافظ کے طور پر ملازمت اختیار کی اور یہاں اسے مطالعے کا خوب موقعہ ملا لیکن عوام کے ظلم وستم سے اور عوام کی خستہ حالی سے پریشان ہو کر اس نے استعفیٰ دے دیا۔ دنیا کو چھوڑ کر پہاڑوں میں رہنے لگا ایک سرحدی محافظ نے لاؤزے سے درخواست کی کہ وہ اپنی مذہبی تعلیمات کے بنیادی اصول لکھوا دے۔ لاؤزے نے وہ اصول لکھوا دیئے جس کا نام ”تاؤتی چنگ“ (Tao ti ching) یعنی خیر کا رستہ۔ یہ کتاب 81 ابواب پر مشتمل ہے لاؤزے کی اس کتاب میں عدم تشدد اور عدم مداخلت کے اصول کو اپنایا گیا ہے۔

تاؤ کا تعارف

تاؤازم کا بنیادی تصور لفظ تاؤ (tao) کے ذریعے بیان کیا جاتا ہے اور یہ تصور نہایت مبہم ہے لفظ تاؤ کے معنی ابتدا میں سڑک اور راستے کے تھے پھر یہ لفظ مجازاً اسی طرح استعمال ہونے لگا جس طرح انگریزی لفظ way استعمال ہوتا ہے یعنی طریق اور ذریعے کے معنے لئے جانے لگے۔ اس طرح رستہ کے معنوں میں جو ایک چیز یا تصور سے ہم دوسرے کی طرف جو اس کا انجام یا نتیجہ ہو جاتے ہوئے استعمال کرتے ہیں گویا تاؤ ایک صفت ہے مسیحیوں نے یوحنا کی انجیل کے چینی ترجمہ میں پہلی آیت کا ترجمہ اس رنگ میں کیا ہے کہ شروع میں تاؤ تھا تاؤ خدا کے ساتھ تھا تاؤ خدا تھا مختلف لوگوں نے اس لفظ کا ترجمہ god وغیرہ کے بھی کئے ہیں۔

Course کے معنوں کے بعد لفظ تاؤ میں چکر لگانے یا آسمانوں کے زمین کے گرد چکر لگانے کے معنے پیدا ہوئے آسمان کے زمین کے گرد یہ چکر زمین پر مظاہر قدرت کا باعث سمجھے جاتے تھے۔ تاؤ کو قطب کی جگہ سمجھا جاتا اور اس کو مرکز طاقت خیال کیا جاتا تھا کیونکہ تمام اجرام اس کے گرد گھومتے تھے۔ آہستہ آہستہ یہ ٹھوس اور معین چیز ایک مطلق obstract ایکسیریشن بن گئی اور تاؤ کو قدرت کے نظر آنے والے نظام کے پیچھے کائنات کی عالمگیر طاقت سمجھا جانے لگا جو موجودات کے نقطہ نظر سے غیر متشخص ہر جگہ موجود اور ابدی ہے اور تمام وجودوں کے اعلیٰ سے اعلیٰ فائدے کے لئے مسلسل بے غرضانہ اور طبعی طور پر کام کرتی ہے

لاؤزے کے نظریات کے مطابق تاؤ کو بیان کرنا مشکل ہے بلکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ

Tao that can be expressed is not the eternal Tao.

تاؤ میں غیر محدود گہرائی ہے وہ ہر چیز کا اصل معلوم ہوتی ہے جہاں تاؤ ہو اعتدال اور توازن ہوتا ہے جب تاؤ نہ ہو تو ہر چیز میں اختلاف ہوتا ہے تاؤ نظر نہ آنے والی چیز ہے وہ سمجھ میں نہیں آتی مگر اس کی شکلیں ہیں وہ inherent ہے بے حرکت ہے اس کی گہرائی کی انتہا نہیں ہے وہ تنہا قائم ہے اور تغیر پذیر نہیں ہے وہ ہر جگہ حاوی ہے یہ ہستی زمین و آسمان سے پہلے موجود تھی وہ اعلیٰ ترین ہے آسمان اس کے قوانین کے تابع ہے وہ بالکل inactive ہے مگر کوئی کام نہیں جو وہ نہ کرتی ہو وہ بے نام اور سادہ ہے وہ ابدی ہے تاؤ کا عظیم راستہ بالکل سادہ اور آسان ہے تاؤ تمام چیزوں کا منبع ہے اچھے آدمیوں کا خزانہ اور بدوں کا مددگار ہے تاؤ کی دنیا کیلئے وہ پوزیشن ہے جو ندیوں اور وادیوں کو دریا اور سمندر کیلئے ہے وہ لڑتی نہیں پر فتح حاصل کرتی ہے وہ بولتی نہیں مگر respond کرتی ہے وہ بلاتی نہیں مگر تمام چیزیں خود بخود آ جاتی ہیں وہ کوئی جانبداری نہیں دکھاتی۔

تاؤازم بنیادی طور پر mystic مذہب ہے تاؤازم کے فلسفہ کی بنیاد مشاہدہ معائنہ غور وفکر پر ہے حقیقی علم جو اس کے ذریعے خارجی اشیا کا علم نہیں بلکہ تاؤ کا حقیقی علم ہے اور اس علم کا رستہ جدوجہد میں نہیں بلکہ اس کا رستہ باطنی راستہ ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ تاؤازم کے mystic تجربات بھی دنیا کے دوسرے علاقوں اور زمانوں کے صوفیوں کے mystic تجربات سے ملتے جلتے ہیں جنہیں ظاہری اشیاء سے بے تعلقی اور خلوت حاصل کر کے باطنی حقیقت سے ملاپ ہوتا ہے یہ باطنی ملاپ کس طرح ہوتا ہے اس کے متعلق لاؤزے کا ایک مشہور مرید chuang tzu لکھتا ہے کہ:

Unify your attention.Do not listen the ear, but listen the heart Do not listen heart but listen the soul .that whichyou understand does not come by ears ,but by the heart ,the spirit should then be empty and take hord of reality .the union with tao is not obtained except which emptiness.it is this emptiness which renewing of the heart

الغرض تاؤازم کے ان تجربات کا مقصد تاؤ سے گہرا ملاپ تھا اور ظاہری نظر آنے والی دنیا ایک بے حقیقت شے ہے اور اس کو ایک دھوکہ سمجھتے تھے۔ تاؤازم کے mystic کے نزدیک تاؤ ان اخلاق کا سرچشمہ ہے جو انسان کو اختیار کرنے چاہئیں اس کے نتیجہ میں لوگ اس کی رہنمائی کو قبول کریں گے اور ایک بہتر معاشرتی زندگی ظہور میں آ جائے گی۔ مثلاً تاؤ غیر جانبدار ہے اس لئے انسانوں کو بھی چاہئے کہ جانب داری سے کام نہ لیں اور عدل کو اختیار کرنا چاہئے نہ صرف لوگوں کے درمیان جانب داری نہیں کرنی چاہئے بلکہ خود اپنے نفس کے بارے میں بھی اس جرم سے بچنا چاہئے tao te ching میں لکھا ہے کہ:

Heaven is everlasting and the earth is eternal .the reason why heaven and earth are perpetual and enduring is because they do not exist for themselves .therefore they exist forever.

سیاسی واقتصادی اصول

سیاست میں تاؤازم نے مرکزی طاقت کی مخالفت کی اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ خودمختاری دینے کی حمایت کی lao tze کے ساتھیوں نے ایک چھوٹے گاؤں کے خودمختار ریاست کے تصور کو ترقی دی۔ انہوں نے ہر قسم کی پابندیوں اور قانونی دباؤ کی مخالفت کی اور عدم تشدد کی حمایت کی، جنگ کی مذمت کی۔

تاؤازم کے mystics نے اپنے زمانہ کی مادیت پرستی پر بھی ملامت کی گورنمنٹ کو کم ٹیکس لگانے اور کفایت شعاری کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اس وجہ سے بھوکے رہتے ہیں کہ حاکم ٹیکس کا روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ بڑے بڑے محلات بنانے کے نتیجہ میں زمینیں برباد ہو جاتی ہیں اسی طرح قناعت کی تعلیم دیتے تھے اور کہتے تھے کہ حرص سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں۔

تاؤازم عوامی مذہب

تاؤازم ایک مذہب ثابت نہیں ہوتا جن معنوں میں مذہب کا لفظ بولا جاتا ہے تاؤازم نے مذہب کو اس رنگ میں پیش نہیں کیا نہ ہی اس کا یہ دعویٰ ہے اور نہ ہی الہام کا ذکر ہے tao ti ching میں صرف ایک جگہ خدا کا ذکر ہے اور وہ بھی اس طرح کہ شاید تاؤ خدا سے پہلے ہے اس لئے عموماً محققین تاؤازم کو دو معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

اوّل ایک فلسفیانہ خیالات کا نظام جو لاؤزے اور chuang tzu وغیرہ کے mystics خیالات پر مشتمل ہے

دوم چین کا ایک عوامی مذہب جو روایتاً تاؤ کی طرف منسوب ہے

تاؤازم کا مذہبی پہلو han خاندان (220-206) کی حکومت تک نمایاں مقام حاصل نہ کر سکا۔ اس خاندان کا پہلا شہنشاہ تاؤازم کی طرف کچھ رجحان رکھتا تھا۔ اس کے بعد اس کے جانشین نے کنفیوشس ازم کو سرکاری مذہب بنایا۔ مگر یہ مذہب تاؤازم کے عوامی مذہب ہونے میں روک نہ بنا۔ اس سلسلہ میں cahng tao کا اہم کردار ہے۔ جس نے پہلی یا دوسری صدی عیسوی میں تاؤازم کو مذہبی نظام کے طور پر عروج دیا۔ اس نے جادو میں بڑی مہارت حاصل کی۔ خانقاہوں اور راہب خانوں کی بنیاد ڈالی اور بہت سے مندر بنائے جن میں بہت سے دیوتاؤں کی مورتیوں کی پوجا ہوتی تھی۔

دوسری صدی عیسوی میں ایک شخص chang chuah نے شہرت حاصل کی۔ موجودہ تاؤازم کی بنیاد انہی دو شخاص کے بنائے ہوئے فرقوں پر ہے بعد میں تاؤازم کے کئی اور فرقے بھی ہو گئے اور تاؤازم کے پیرو کار جادو ٹونہ، کیمیا گری اور قسمت کا حال بتانے وغیرہ جیسے کاموں میں مصروف ہو گئے۔ ان میں یہ تصور بھی تھا کہ وسطی ایشیا کے پہاڑوں میں لافانی انسانوں کی بستی ہے جس میں مغرب کی ملکہ Hasi nang mu حکومت کرتی ہے اس کے باغ میں درخت ہے جو ہزاروں سال میں ایک پھل دیتا ہے اور جو یہ پھل کھائے وہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہتا ہے۔

chin خاندان جن کی حکومت (207-221) تک رہی ان کے پہلے بادشاہ shish hang ti نے اس کی تلاش میں ایک مہم بھی بھیجی۔ موجودہ چین میں اشتراکی انقلاب سے قبل تاؤازم 2 مکاتب میں بٹا ہوا ہے شمالی اور جنوبی شمالی مکتب میں مراقبہ مابعد الطبعاتی تصورات پر زیادہ زور ہے اور اس کے پیرو دم کی مشق کرتے ہیں۔ جنوبی مکتب کا مرکز 1927ء تک kiangsi کے صوبہ میں dung hu shan ان کا ہیڈ تاؤازم کا pop کہلاتا تھا جو تاؤ پادریوں کا افسر اعلیٰ ہوتا تھا اور تعویذ وغیرہ دیا کرتا تھا۔

دوسری جنگ عظیم میں ملکوں کے لحاظ سے اموات

ملک	آبادی (1939ء)	کل اموات	آبادی کے لحاظ سے
البانیہ	1073000	30200	2.63%
آسٹریلیا	6998000	41200	0.57%
آسٹریا	6653000	105500	5.5%
بیلجیئم	8387000	86100	1.02%
برازیل	40289000	2000	0.00%
بلغاریہ	6458000	25000	0.038%
برما	16119000	272000	1.16%
کینیڈا	11267000	45300	0.40%
چین	517568000	20000000	3.86%
کیوبا	4235000	100	0.00%
چیکوسلواکیہ	15300000	345000	2.25%
ڈنمارک	3795000	3200	0.08%
ویسٹ انڈیز	6943500	4000000	5.76%
اسٹونیہ	1134000	51000	4.50%
ایتھوپیا	17700000	100000	0.6%
فن لینڈ	3700000	97000	2.62%
فرانس	41700000	567600	1.35%
فرنچ انڈوچینا	24600000	1000000	4.07%
جرمنی	69623000	7233000	8.6%
یونان	7222000	311300	4.31%
ہنگری	9129000	580000	6.35%
آئس لینڈ	119000	200	0.17%
انڈیا	378000000	1587000	0.42%
ایران	14340000	200	0.00%
عراق	3698000	1000	0.03%
آئرلینڈ	2960000	200	0.00%
اٹلی	44394000	454500	1.02%
جاپان	71380000	2700000	3.78%
کوریا	23400000	378000	1.6%
لٹویا	1995000	227000	11.38%
لیتھونیا	2575000	353000	13.71%
لکسم برگ	295000	200	0.68%
مالاویہ	4391000	100000	2.28%
مالٹا	269000	1500	0.56%
میکسیکو	19320000	100	0.00%
مائیکرونیزیا	1900000	57000	3.00%
منگولیا	819000	300	0.04%
نیدرلینڈ	8729000	301000	3.44%
نیوفونڈ لینڈ	300000	1100	0.37%
نیوزی لینڈ	1629000	11900	0.67%
ناروے	2945000	9500	0.32%
پاپوانیوگنی	129200	15000	1.17%
فلپائن	16000000	147000	0.92%
پولینڈ	34849000	5600000	16.07%
پرتگال+ٹیمر	500000	55000	11.0%
رومانیہ	19934000	833000	4.22%
سنگاپور	728000	50000	6.87%
ساؤتھ افریقہ	10160000	11900	0.12%
روس	168500000	23100000	13.71%
سپین	25637000	4500	0.02%
سویڈن	6341000	2200	0.03%
سوئٹزرلینڈ	4210000	100	0.0%
تھائی لینڈ	15023000	5900	0.04%
یوکے	47760000	449800	0.94%
امریکہ	131028000	418500	0.32%
یوگوسلاویہ	15400000	1027000	6.67%
ٹوٹل	1899550700	72799100	3.71%

اخراجات جنگ

نام ملک	جتنے بلین ڈالر خرچ کئے
امریکہ	341
جرمنی	272
روس	192
برطانیہ	120
اٹلی	94
جاپان	56

ٹوٹل جانی نقصان: 62 ملین۔ فوجی نقصان: 25 ملین۔ شہری نقصان: 37 ملین

تسخیرِ خَلق خُلق و محبت سے تم کرو
ہر ایک سے خلوص و محبت نصیب ہو
اقبال ''تاجِ سر'' ہو ترے ''سر کے تاج'' کا
اس کو خدا و خلق کی خدمت نصیب ہو
نکلیں تمہاری گود سے پل کر وہ حق پرست
ہاتھوں سے جن کے دین کو نصرت نصیب ہو
ایسی تمہاری گھر کے چراغوں کی ہو ضیاء
عالم کو جن سے نور ہدایت نصیب ہو

(در عدن)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108341 میں خورشید بیگم

زوجہ رحمت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 2/2 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ مالیت-/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر 108342 میں محمد ذکریا

ولد حق نواز قوم قریشی پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیسٹ ہاؤس ایوان محمود ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد ذکریا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد ظفر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد

مسل نمبر 108343 میں حافظہ فاتحہ ظفر

بنت محمد ظفراللہ چیمہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ فاتحہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد قدرت اللہ محمود ولد محمد عبداللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفراللہ چیمہ ولد محمد عبداللہ چیمہ

مسل نمبر 108344 میں محمد صادق

ولد اقبال احمد قوم بھٹی پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹرک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صادق گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد ولد اقبال احمد گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد حاجی شریف احمد

مسل نمبر 108345 میں محمد طاہر

ولد محمد صادق قوم کاہلوں پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 19/10 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ -/30,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طاہر گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خاں ولد میاں فیروزالدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 108346 میں غلام علی

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد نمبر 5 ضلع حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/144,00 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام علی گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 صبا ظفر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 108347 میں داؤد سلطان رند

ولد سلطان احمد خان رند قوم رندھ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد سلطان رند گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خان رند ولد در محمد خان گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان ولد سردار نبی بخش خان

مسل نمبر 108348 میں مدیحہ نسیم

بنت فضل کریم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ نسیم گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد محمد شریف

مسل نمبر 108349 میں طاہرہ صدیقہ

بنت محمد یعقوب قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد ہاشم گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد محمد شریف

مسل نمبر 108350 میں ربیعہ کوثر

بنت سعید احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Bracelet مالیت-/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ربیعہ کوثر گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد خیرالدین

مسل نمبر 108351 میں وجیہہ افضال

بنت افضال احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 8 ضلع حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چین گولڈ 1 تولہ مالیت-/58000 روپے (2) کیش مالیت-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وجیہہ افضال گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد دین محمد گواہ شد نمبر 2 وجاہت افضال احمد ولد افضال احمد

مسل نمبر 108352 میں مبارکہ اقبال

بنت محمد اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 131-B کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چین 0.5 تولہ مالیت-/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مبارکہ اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد اقبال باجوہ

مسل نمبر 108353 میں سیف الرحمٰن بٹ

ولد عبدالحنان بٹ قوم بٹ پیشہ دکان دار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دکان داری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیف الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 1 کرم الدین طاہر ولد نواب الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان بٹ ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 108354 میں بشریٰ زاہد

زوجہ زاہد محمود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کانٹے ایک جوڑی مالیت ......اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ زاہد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد

مسل نمبر 108355 میں ارسلان احمد

ولد ہدایت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد بشارت محمود گواہ شد نمبر 2 انیل احمد معراج ولد محمد مشتاق

مسل نمبر 108356 میں علی رضا حنیف

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔علی رضا حنیف گواہ شد نمبر 1 وقار احمد اٹھوال ولد نصیر اٹھوال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک

مسل نمبر 108357 میں سفیان علی

ولد اکبر علی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سفیان علی گواہ شد نمبر 1 حق نواز ولد سرفراز خاں گواہ شد نمبر 2 ہارون ارشد ولد ارشد حمید

مسل نمبر 108358 میں طارق جاوید

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/GB Kalu Ka Thata ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔طارق جاوید گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 108359 میں وصی احمد

ولد محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/GB Kalu ka Thata ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وصی احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 108360 میں بشارت علی

ولد جعفر علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/GB Kalu Ka Thata ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بشارت علی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد خادم حسین

مسل نمبر 108361 میں داؤد احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/ GB Kalu ka Thata ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد خادم حسین

مسل نمبر 108362 میں سیف اللہ

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646/RB Kalu Ka Thata ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد خادم حسین

مسل نمبر 108363 میں شاہدہ داؤد

بنت داؤد احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ داؤد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 108364 میں مسرور احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 79 ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ

مسل نمبر 108365 میں راجہ امین احمد

ولد راجہ رفیق احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 24/1 دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔راجہ امین احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ رفیق احمد ولد راجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ مبارک

مسل نمبر 108366 میں لبیبہ کنول

بنت حبیب احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 2/20 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔لبیبہ کنول گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد صادق الحسن

مسل نمبر 108367 میں

Meer Hassan Ali

ولد Meer Mohammad Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکا بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Residential Flat واقع Dhaka Bangladesh مالیت Taka -/40,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/50,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Meer Hassan

Ali گواہ شد نمبر1 Md Abdul Aziz گواہ شد نمبر2 Sk Quiyum Ali

مسل نمبر108368 میں

Monira Siddiqua

زوجہ Moulana Jahir Uddin Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nayar Angonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/Taka 50,000 (2) جیولری گولڈ 3.75 گرام مالیت-/Taka 6000 اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monira Siddiqua گواہ شد نمبر1 Md Fazal Mahmud گواہ شد نمبر2 Md Shahedur Rahman

مسل نمبر108369 میں

Mumena Khatun

زوجہ Tafazzal Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت 1976 ساکن Shatpoa Uttar Para Jamal Pur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/Taka 500 (2) زرعی زمین 0.05 Acre واقع Sharishabari مالیت-/Taka 750,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 Taka ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mumena Khatun گواہ شد نمبر1 Mohammed Saiful Islam گواہ شد نمبر2 Mohammed Tasaddat Hossain

مسل نمبر108370 میں

Busra Parvej

بنت Md.Akram Hossain قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khulna Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Busra Parvej گواہ شد نمبر1 G.M.Mosfiqur Rahman گواہ شد نمبر2 Md.Munzurul Alam

مسل نمبر108371 میں

MD Salim Uddin

ولد Jobed Ali Sheikh قوم...... پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت 1989 ساکن North Vaboripur Kushtia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 0.04 Acre HomeSted Land واقع Kushtia مالیت-/Taka 60,000 (2) Tin Shed 1 Nos مالیت -/Taka 12000 Land (3) زرعی زمین 0.22 Acre مالیت Taka -/180,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 Taka ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Salim Uddin گواہ شد نمبر1 Md Sabir Uddin گواہ شد نمبر2 Sheriful Islam

مسل نمبر108372 میں

Nazmun Nahar Begum

ولد Rahim Uddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka 1211 بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/Taka 10,000 (2) جیولری 2.84 گرام مالیت -/Taka 9000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazmun Nahar Begum گواہ شد نمبر1 Jahir Uddin Ahmed گواہ شد نمبر2 Rahim Uddin Ahmed

مسل نمبر108373 میں

Jesmin Akter

زوجہ Md Abu Salam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Newsonatala Bogra Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Gold Ornaments 33.015 گرام مالیت -/Taka 88320 (2) حق مہر مالیت-/Taka 80,000 اس وقت مجھے مبلغ -/300 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jesmin Akter گواہ شد نمبر1 Abu Salam گواہ شد نمبر2 Md Abu Sayed

مسل نمبر108374 میں

Momotaz Begum

زوجہ Mohammad Ali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill New Sonatola Bogra Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Gold Ornaments 7.81 گرام مالیت -/Taka 17177.5 (2) حق مہر مالیت -/Taka 3001 (3) Domestic Animals 6 مالیت -/Taka 15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Momotaz Begum گواہ شد نمبر1 Ruhul Amin گواہ شد نمبر2 Md Mohdul Islam

مسل نمبر108375 میں

Mst Parul Ahmed

زوجہ Moallam Salim Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill New Sobnatala Bogar Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/Taka 100,001 (2) جیولری 10.65 گرام مالیت-/Taka 32000 اس وقت مجھے مبلغ -/300 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mst Parul Ahmed گواہ شد نمبر1 Md Salim Ahmad گواہ شد نمبر2 Md Abu Sayed

مسل نمبر108376 میں

Md Junayed Islam

ولد Md Abed Ali قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Junayed Islam گواہ شد نمبر1 Mobariz Ahmad گواہ شد نمبر2 Md Mustafizur Rahman

مسل نمبر108377 میں

Afroza Rahman

زوجہ Md Younus Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مالیت-/Taka 100,000 (2) جیولری 107.56 گرام مالیت-/Taka 360,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Afroza Rahman گواہ شد نمبر1 Md Younus Ali گواہ شد نمبر2 Md Abdul Aziz

مسل نمبر108378 میں

Md Aminul Hasan Rajib

ولد Mohsin Ali Reza قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Aminul Hasan Rajib گواہ شد نمبر1 Muhammad Akramul Islam گواہ شد نمبر2 Md Abdul Aziz

مسل نمبر108379 میں
Ferdousia Bakhtiar

زوجہ Md Momenur Rashid Siddiquee قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2007ء ساکن Rampura Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 50/- فیصد مالیت Taka 300,001/- (2) بنک ڈپازٹ مالیت Taka 325,000/- (3) جیولری گولڈ 189.4 گرام مالیت ...... (4) جیولری چاندی 165.72 گرام مالیت Taka ...... اس وقت مجھے مبلغ Taka 70,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ferdousia Bakhtiar گواہ شد نمبر1 Momenur Rashid Siddiquee گواہ شد نمبر2 Md Manzur Rahman

مسل نمبر108380 میں
Hamida Begum

زوجہ Mlvi Salimullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت ...... ساکن Vill Ghatura B Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کیش مالیت Taka 100,000/- (2) حق مہر مالیت Taka 500/- اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamida Begum گواہ شد نمبر1 S.M Ibrahim گواہ شد نمبر2 S M Rahmat Ullah

مسل نمبر108381 میں
Md Habibur Rahman

ولد Md Fazlur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن Gazipur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Habibur Rahman گواہ شد نمبر1 Sk Md Al Mahmood گواہ شد نمبر2 Anwar Ashraf

مسل نمبر108382 میں
Santana Akter

زوجہ Md Ayub قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 2002ء ساکن Dhaka 1207 Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Taka 50,000/- (2) Homestead Land 0.06 Acre مالیت Taka 900,000/- (3) مکان مالیت Taka 500,000/- (4) جیولری 33.37 گرام مالیت Taka 140625/- اس وقت مجھے مبلغ Taka 14400/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Santana Akter گواہ شد نمبر1 Md Tushar گواہ شد نمبر2 Mohammad Shahabuddin

مسل نمبر108383 میں
Kudsia Zakir Mow

بنت Ashfaque Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kudsia Zakir Mow گواہ شد نمبر1 Md Abdul Aziz گواہ شد نمبر2 Ashfaque Hossain

مسل نمبر108384 میں
Ayesha Kamal(Shetu)

بنت Muhammad Shahidul Islam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khulna Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت Taka 45,000/- (2) Rupa 1.50 مالیت Taka 2400/- اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Kamal(Shetu) گواہ شد نمبر1 Md Munzurul Alm گواہ شد نمبر2 G.M Mosfiqur Rahman

مسل نمبر108385 میں
Muhammad Harej Uddin

ولد Afsar Paramanik قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 80 سال بیعت 1971ء ساکن Koldiar Kushtia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home واقع Koldiar Majdiar مالیت Taka 15,00,000/- (2) 0.64 Acre Stead House(Sami Pacca) واقع Vill Koldiar مالیت Taka 100,000/- (3) زرعی زمین 2.16 Acre مالیت Taka 50,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 3505/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mohammad Harej Uddin گواہ شد نمبر1 Md Mizanur Rahman گواہ شد نمبر2 Md Nantu

مسل نمبر108386 میں سمیرا آصف

زوجہ آصف محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مالیت -/40,000 روپے (2) جیولری گولڈ 40 تولہ مالیت -/20,00,000 روپے (3) کیش ترکہ از والد مالیت -/33,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت بنک پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا آصف گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر2 رفیق احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر108387 میں صائمہ روحی

زوجہ محمد رضوان مغل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/200,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صائمہ روحی گواہ شد نمبر1 محمد رضوان مغل ولد محمد اسماعیل منیر گواہ شد نمبر2 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک

مسل نمبر108388 میں فاخرہ نمل

بنت ڈاکٹر ناصر علی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت -/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ نمل گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر ولد محمد ابراہیم شمس گواہ شد نمبر2 قاسم علی ولد ڈاکٹر ناصر علی

مسل نمبر108389 میں عبدالباقی شاہد

ولد عبدالمنان شاہد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 120 Yrd(Shared) واقع گلشن اقبال کراچی مالیت -/15,00,000 روپے (2) مکان 10 مرلہ مشترکہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیت -/10,00,000 روپے (3) پلاٹ 400 Yrd(Shared) واقع گلشن مہران کراچی مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباقی شاہد گواہ شد نمبر1 مبشر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ گواہ شد نمبر2 عبدالشکور شاہد ولد عبدالمنان شاہد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرمہ نصرت پروین صاحبہ بیوہ مکرم محمد شریف اختر صاحب سابق اکاؤنٹنٹ دفتر روزنامہ الفضل مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔اس وقت گھر میں علاج جاری ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک طاہر احمد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری والدہ محترمہ فضل بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک سردار خان صاحب مرحوم مورخہ 5 فروری 2012ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔مرحومہ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے علیل چلی آرہی تھیں اور کمزوری نمایاں تھی۔مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کرنے والی تھیں انتہائی شفیق، ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور تھیں۔کافی عرصہ آپ کو صدر لجنہ جیکب آباد کے عہدہ پر کام کرنے کی توفیق ملی۔آپ کے دو بھائی مکرم مولوی برکت علی انعام صاحب درویش اور مکرم محمد یوسف صاحب درویش قادیان کے 313 اوّلین درویشوں میں شامل تھے ان کو مقامات مقدسہ قادیان کی حفاظت کی توفیق ملی دونوں بھائی بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں مرحومہ نے چار بیٹے خاکسار، مکرم ملک ناصر احمد صاحب کراچی، مکرم ملک نجیب احمد صاحب لاہور، مکرم ملک شاہد احمد صاحب کراچی، چار بیٹیاں مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا الیاس احمد صاحب نصیرہ گجرات، مکرمہ فوزیہ رزاق صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار عبدالرزاق صاحب گجرات۔مکرمہ ڈاکٹر نجمہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب جہلم اور مکرمہ ڈاکٹر کوثر ظہیر صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر ظہیر حسین شاہ صاحب لاہور سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

المناک وفات

مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں

مکرم سید عطاء المنان شاہ صاحب ابن محترم سید محمد لقمان شاہ صاحب آف پھگلہ مورخہ 11 فروری 2012ء کو تین بجے سہ پہر موٹر سائیکل پر گولبازار ربوہ سے اپنے گھر واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ آتے ہوئے ایک رکشا کے ساتھ ٹکرا جانے سے بعمر 32 سال اپنے مولا کو پیارے ہو گئے۔ مورخہ 12 فروری 2012ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ انتہائی دیانتدار، نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے انتہائی وابستگی کا تعلق رکھنے والے ہر ایک کے ہمدرد، والدین اور بیوی بچوں سے انتہائی محبت اور مشفقانہ سلوک کرنے والے شریف النفس اور خوش خلق انسان تھے۔مرحوم نے پسماندگان میں بوڑھے والدین، بیوی اور دو کمسن بچوں کے علاوہ ایک بھائی مکرم سید عطاالرحیم شاہ صاحب مقیم جرمنی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس صدمۂ جانکاہ کو صبر جمیل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف پنجاب نے ایم اے اور ایم ایس سی کے سالانہ پارٹ I اور II برائے 2012ء کے لئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

ریگولر امیدوار کی طرف سے ایم اے، ایم ایس سی پارٹ I کے لئے داخلہ فارم سنگل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 24 فروری 2012ء ہے جبکہ 17 فروری 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔ڈبل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 مارچ 2012ء ہے جبکہ یکم مارچ 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ایم اے، ایم ایس سی پارٹ II کے داخلہ فارم سنگل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 29 مارچ 2012ء ہے جبکہ 22 مارچ 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔ڈبل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 12/اپریل 2012ء ہے جبکہ 5/اپریل 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔

پرائیویٹ امیدوار کی طرف سے ایم اے، ایم ایس سی پارٹ I کے لئے داخلہ فارم سنگل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 2 مارچ 2012ء ہے جبکہ 24 فروری 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔ اور ڈبل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 مارچ 2012ء ہے جبکہ 9 مارچ 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ایم اے، ایم ایس سی پارٹ II کے داخلہ فارم سنگل فیس کے لئے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 6/اپریل 2012ء ہے جبکہ 30 مارچ 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔ڈبل فیس کے ساتھ خود جمع کرانے کی آخری تاریخ 19/اپریل 2012ء ہے جبکہ 12/اپریل 2012ء تک بذریعہ ڈاک بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

پتہ درکار ہے

مکرمہ عذرا مظفر صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب وصیت نمبر 88544 نے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو cm21-22 شیٹ نمبر 25 ماڈل کالونی کراچی سے وصیت کی تھی۔سال 09-08 سے موصی کا دفتر سے کوئی رابطہ نہ ہے۔اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سفوف مغز بنولہ
مادہ کی افزائش کیلئے
سفوف مقوی
بے اولاد مرد حضرات کے sperms کی بڑھوتری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

فیڈل کاسترو

(Castro Fidel)

کیوبا کے انقلابی رہنما 1926ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم سانتیاگو میں حاصل کی۔1942ء میں ہوانا چلے گئے۔1950ء میں قانون کی ڈگری لینے کے علاوہ پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی لی۔ 1952ء میں پارلیمنٹ کے رکن بنے۔26 جولائی 1953ء کو 120 باغیوں کو مسلح کر کے سانتیاگو کی فوجی بیرکوں پر حملہ کر دیا۔جس کے نتیجے میں متعدد عمارات پر ان کا قبضہ ہو گیا۔شدید جنگ کے بعد گرفتار ہوئے اور کیوبا کے حکمران باتستا کے حکم پر پندرہ سال قید کی سزا ملی۔لیکن گیارہ ماہ کے بعد رہا کر دیئے گئے۔ دسمبر 1956ء میں کاسترو نے ایک مرتبہ پھر اس شدت سے حکومت پر قبضہ کرنے کے لئے گوریلا جنگ کا آغاز کیا۔کہ باتستا بھاگنے پر مجبور ہو گیا چنانچہ انہوں نے 16 فروری 1959ء میں وزیراعظم کا عہدہ سنبھالا۔ وہ مارکسی لینسٹ ہیں۔یکم مئی 1961ء کو کاسترو نے ملک میں یک جماعتی حکومتی پارٹی کے قیام کا اعلان کیا۔

1961ء میں سوویت یونین کی جانب سے لینن ایوارڈ 1963ء میں ہیرو آف دی سوویت یونین اور 1972ء میں آرڈر آف لینن کے اعزازات ملے۔ 1979ء میں اپنی لیڈر شپ کا دائرہ کار بڑھانے کے لئے ساٹھ ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس بلائی۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

فرانس میں مسلمانوں کیلئے پہلی بار باضابطہ طور پر قبرستان مختص

فرانس میں مسلمانوں کیلئے پہلی بار باضابطہ طور پر قبرستان مختص کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فرانسیسی شہر سٹراسبرگ میں مسلمانوں کیلئے پہلے باضابطہ قبرستان کیلئے رقبے کا افتتاح کیا گیا ہے۔ اس قبرستان میں ایک ہزار قبروں کی گنجائش ہے۔ فرنچ کونسل آف مسلم فیتھ نے فرانس میں مسلمانوں کیلئے قبرستان مختص کرنے کے اقدام کو تاریخی قرار دیا ہے۔ فرانس میں 1905ء میں منظور کئے گئے ایک قانون کے ذریعے چرچ اور ریاست کو جدا کرتے ہوئے وہاں کسی ایک مسلک کیلئے الگ سے قبرستان بنانے کی ممانعت کی گئی تھی تاہم فرانس کے الیس موسیلے خطے جس میں سٹراسبرگ بھی شامل ہے مختلف بنیادی قوانین رکھتے ہیں۔ فرانس میں مسلمانوں کی آبادی 50 سے 60 لاکھ پر مشتمل ہے۔

سوئٹزرلینڈ میں بے روزگاری کی شرح بڑھ کر 3.4 فیصد پر آ گئی

سوئٹزرلینڈ میں بیروزگاری کی شرح 3.4 فیصد پر آ گئی۔ سوئٹزرلینڈ کے حکام کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح میں جنوری 2012ء میں اضافہ ہوا اور شرح 3.4 فیصد پر آ گئی ہے۔ اعدادوشمار کے مطابق گزشتہ ماہ سوئٹزرلینڈ میں رجسٹرڈ بیروزگاروں کی تعداد 134,317 پر آ گئی جس کے تحت ملک میں مزید 3655 بے روزگاروں کا اضافہ ہے۔ بیروزگاری کی یہ شرح 15 سے 24 سال کی عمر کے افراد میں 3 فیصد یا ہر 19417 میں 559 افراد ہے۔

یوروزون کے قومی قرضوں کا حجم 8 ارب یورو سے بڑھ گیا

یوروزون کے قومی قرضوں کا حجم 8 ارب یورو سے بڑھ گیا۔ یورپ کے قومی قرضوں میں گزشتہ سال اضافہ ہوا تاہم اب بھی ان کا حجم امریکہ اور جاپان کے قومی قرضوں کے حجم سے کم ہے۔ گزشتہ سال 27 رکنی یورپی یونین کے قومی قرضوں کے حجم بڑھ کر کل جی ڈی پی کے 82.2 فیصد تک آ گیا ہے جبکہ یورپی یونین نے یہ حد کل جی ڈی پی کے 60 فیصد مقرر کر رکھی ہے۔ امریکہ کا قومی قرضہ کل جی ڈی پی کے 100 فیصد پر آ گیا ہے جو 2016ء تک کل جی ڈی پی کے 115 فیصد تک آ جائے گا۔ اسی طرح جاپان کے قومی قرضوں کا حجم 2015ء تک کل جی ڈی پی کے 250 فیصد تک آ جائے گا۔ یورپ میں یونان کے قومی قرضے کل جی ڈی پی کے 159 فیصد اور اسٹونیا کے کل جی ڈی پی کے 6 فیصد تک ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق یوروزون کے کل قومی یا حکومتی قرضوں کا حجم 2011ء میں 8.2 کھرب یورو تک آ گیا ہے۔ جس میں سے 70 فیصد کے حصہ دار جرمنی، فرانس اور اٹلی ہیں۔ اٹلی کے قومی قرضوں کا حجم کل جی ڈی پی کے 120 فیصد مساوی آ گیا ہے جبکہ یورپ کے صرف 13 قرضوں کا حجم 60 فیصد کی حد سے کم ہے۔ فرانس اور جرمنی کے قومی قرضے کل جی ڈی پی کے 85.2 فیصد اور جرمنی کے 81.8 فیصد کی سطح پر ہیں۔

یورپی یونین نے دمشق کیلئے پروازیں بند کرنے پر غور شروع کر دیا

سلامتی کونسل میں شامی حکومت کے خلاف قرارداد کی ناکامی کے بعد یورپی یونین نے دمشق کیلئے پروازیں بند کرنے پر غور شروع کر دیا جبکہ دوسری جانب ترکی نے شام کے موضوع پر بین الاقوامی اجلاس بلانے کا اعلان کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز جرمن وزیر خارجہ گیڈو ویسٹرویلے نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ سلامتی کونسل میں قرارداد مسترد ہونے سے ہماری سفارتی کوششوں کو یقیناً زبردست دھچکا لگا ہے۔ یہ بات افسوسناک ہے کہ روسی وزیر خارجہ شامی حکومت کے پروپیگنڈے کا آلہ کار بن گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یورپی یونین شام پر عائد پابندیاں مزید سخت کرتے ہوئے پروازیں بند کرنے کے علاوہ فاسفیٹ کی درآمد بھی روکنے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ یورپی یونین فاسفیٹ کی اپنی ضرورت کا 40 فیصد حصہ شام سے درآمد کرتی ہے۔ ایک سینئر یورپی اہلکار نے بتایا کہ ان کی کوشش ہے شام کے حالات میں تبدیلی لائی جائے۔ اپنا نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر اس اہلکار نے بتایا کہ صورتحال یہ ہے کہ اس وقت ان کے سامنے ایک بہت بڑی رکاوٹ کھڑی ہے جس کو عبور کرنے کیلئے یورپی یونین سر جوڑ کر بیٹھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صدر بشار الاسد کے خلاف پابندیاں مزید سخت کئے جانے کے بارے میں رواں ماہ ہونے والے یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا جائیگا۔

یورپ کا قرضہ بحران چین کی قومی ترقی کی شرح کو نصف کر سکتا ہے

آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ یورپ کا قرضہ بحران اس سال چین کی قومی ترقی کی شرح کو نصف تک کم کر سکتا ہے۔ آئی ایم ایف نے چین سے کہا ہے کہ یوروزون بحران کی لپیٹ میں آنے سے بچنے کیلئے ٹھوس اقدامات کر لے۔ انٹرنیشنل مونیٹری فنڈ کی اکنامک آؤٹ لک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس وقت عالمی اقتصادیات نازک موڑ پر ہیں اور تنزلی کے امکانات بڑھ گئے ہیں اور خطرہ ہے کہ اس کے اثرات چین کی معاشی ترقی کی رفتار چار فیصد پوائنٹس تک کم کر دیں گے۔

برطانیہ میں حقیقی بیروزگار کتنے؟ امریکی طریقہ استعمال کیا جائے تو شرح دگنی ہو جائے گی

ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیمائش کا کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا جائے تو برطانیہ میں بے روزگاری کی سطح 6.3 ملین تک پہنچ سکتی ہے۔ لیبر یونین ٹی یو سی نے کہا کہ پیمائش کا امریکی طریقہ استعمال کرنے سے موجودہ سرکاری اعدادوشمار سے دگنی شرح سامنے آتی ہے۔ گزشتہ ماہ بیروزگاروں کی تعداد بڑھ کر 2.68 ملین تک پہنچ گئی تھی اور جب آفس آف نیشنل سٹیٹسٹکس نئے اعدادوشمار جاری کرے گا تو اس میں مزید اضافہ ہو چکا ہوگا۔ ٹی یو سی کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں حقیقی بیروزگاروں کی تعداد 6.3 ملین ہو سکتی ہے۔ جو 1990ء کے عشرے کے بعد سے کسی بھی پوائنٹ پر بلند ترین شرح ہے۔ جز وقتی یا عارضی ملازمتیں کرنے والوں کی تعداد بھی اس وقت ریکارڈ سطح پر ہے اور 1.9 ملین تک پہنچ چکی ہے۔ ٹی یو سی کا کہنا تھا کہ عارضی ملازمت بے روزگاری سے بہتر ہے۔ لیکن اس میں بہت کم تنخواہ ملتی ہے اور ملازمت کے تحفظ کی کوئی ضمانت نہیں یا دیگر فوائد نہیں ہوتے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ روزگار کے مسئلے کی شدت محسوس کرے اور یہ دعویٰ نہ کرے کہ اب بھی بہت سی ملازمتیں اور روزگار دستیاب ہے۔ ٹی یو سی کے جنرل سیکرٹری برینڈن باربر نے کہا کہ روزگار کی صورت حال روز بروز خراب ہو رہی ہے۔ 60 لاکھ سے زیادہ لوگ یا تو بے روزگار ہیں یا جز وقتی کام کرنے پر مجبور ہیں۔ اس رپورٹ کی بنیاد چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسونل اینڈ ڈویلپمنٹ کے ایک مطالعہ پر ہے جس میں کہا گیا تھا کہ آنے والے مہینوں میں روزگار کے امکانات مزید بگڑنے کا خدشہ ہے کیونکہ فرمیں کارکنوں کو فاضل قرار دے رہی ہیں۔

☆......☆......☆

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان دارالفضل شرقی حلقہ بیت عزیز ربوہ برائے فروخت ہے۔ 11 مرلے رقبہ 2 بیڈروم مع ایک سٹور، کچن، پانی میٹھا، سوئی گیس کی سہولت موجود۔ مین روڈ کے بالمقابل واقع ہے۔
رابطہ کیلئے 0476-211177 ▪ 0331-7789906

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔فروری

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:57

اشتہارات کے بارے میں اعلان

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات کا ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ ہر شخص کو اپنے کاروباری معاملات طے کرتے وقت خود اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق تسلی کرنی چاہئے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

گرلز سوٹ ایک سال تا 18 سال گرلز سوٹ پٹھانی، بلوچی ایک سال تا 10 سال
لیڈیز بوتیک سوٹ اعلیٰ کوالٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
047-6214377

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883, 0321-7709883

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

FR-10